سوال

(202) قربانی کا جانور کیسا ہو؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قربانی کا جانور کیسا ہونا چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب مینڈھا قربانی کرتے تو وہ خوبصورت موٹا تازہ ہوتا تھا جیسا کہ ابھی حدیث گزری ہے کہ آپ نے دو سینگوں والے چتکبرے خصی مینڈھے ذبح کئے۔

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا مینڈھا خرید کر لانے کا حکم دیا جو سینگوں والا ہو جس کی ٹانگیں، پیٹ اور آنکھیں سیاہ ہوں۔ (ابوداوٗد 2796 مسند احمد 6/78)

ایک دوسری حدیث میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایسا مینڈھا قربانی کیا کرتے تھے جو موٹا تازہ ہوتا جس کی آنکھیں، ٹانگیں اور منہ سیاہ ہوتا۔ (ابوداؤد 2796، ترمذی 496، نسائی 7/221) جانور خریدتے وقت اس کے کان اور آنکھیں اچھی طرح دیکھ لینی چاہئیں، علی رضی اللہ عنہ اور حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ہم (قربانی کا جانور خریدتے وقت) اس کی آنکھیں اور کان اچھی طرح دیکھ لیں۔ (ابن خزیمہ 2914، 2915، مستدرک حاکم 1/467، 4/220، مسند ابی یعلی 333، مسند بزار 1203، مجمع الزوائد 4/24)

براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ قربانی والے جانوروں میں کن عیوب سے بچنا ضروری ہے؟ تو آپ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا چار عیوب ہیں۔

(1) لنگڑا جس کا لنگڑا پن ظاہر ہو۔

(2) بھینگا پن ظاہر ہو۔

(3) بیمار جس کی بیماری عریاں ہو۔

(4)لاغر وکمزور جس کے جسم میں چربی اور ہڈی میں گودا نہ ہو۔ (ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ، نسائی، ابن الجارود481)

علی رضی اللہ عنہ کی اوپر ذکر کردہ حدیث میں یہ بھی ہے کہ ایسا جانور نہ لیا جائے جس کا کان سامنے یا پیچھے کی جانب سے کٹا ہوا ہو اور نہ ایسا جانور ہو جس کے کان لمبائی میں چیرے ہوئے ہوں یا جس کے کان میں گول سوراخ ہو۔ لہذا قربانی کا جانور موٹا تازہ ہونا چاہیے اور مذکورہ عیوب سے مبرا اور پاک ہونا چاہیے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب الاضحیۃ، صفحہ:257

محدث فتویٰ